كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ (الرحمٰن: 27,28)

حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ انتقال فرما گئے

ہم انتہائی رنج اور شدید غم و اندوہ کے ساتھ تمام جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کو دلوں کو پارہ پارہ کر دینے والی یہ خبر پہنچا رہے ہیں کہ مورخہ 19 اپریل 2003ء لندن وقت کے مطابق ساڑھے نو بجے صبح سیدنا و مولانا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ بقضائے الٰہی حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ انا للّٰہ و انا الیہ راجعون۔ آپ کی عمر مبارک 75 برس تھی۔

اس دلخراش اور اندوہناک سانحہ کی وجہ سے ہمارے دل صدمہ اور غم سے چور ہیں، مگر ہم اپنے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ کے الفاظ میں یہی کہتے ہیں کہ ہمارے دل محزون ہیں اور ہماری آنکھیں اشکبار ہیں لیکن ہم اسی میں راضی ہیں جس میں ہمارے خدا کی رضا ہے۔

ربوہ میں حضورؒ کی ناگہانی وفات کی اطلاع ملتے ہی آن کی آن میں تمام دکانیں اور بازار بند ہو گئے اور ہر طرف سناٹا چھا گیا۔ لوگ اس جان لیوا صدمے سے نڈھال اپنے مولائے کریم کے آستانہ پر جا گرے اور گڑگڑاتے ہوئے دعائیں اور التجائیں کرنے لگے کہ اللہ تعالیٰ اس نازک وقت میں ہر طرح سے جماعت کی حفاظت فرمائے اور جانے والے پاک وجود کو اپنی رحمتوں اور برکتوں میں ڈھانپ لے۔ وفات کے روز ہی آپ رحمہ اللہ کا جسد اطہر محمود ہال متصل بیت الفضل لندن میں زیارت کیلئے رکھ دیا گیا اور دنیا کے کونے کونے سے آئے ہوئے لوگوں نے اشکبار آنکھوں اور تڑپتے ہوئے دلوں کے ساتھ اپنے محبوب امام رحمہ اللہ تعالیٰ کا آخری دیدار کیا۔ MTA کی بدولت دیدار کے یہ مناظر پوری دنیا میں دیکھے گئے اور دنیا کے کناروں تک پھیلے ہوئے احمدیوں نے اپنے جدا ہونے والے محبوب امام کا آخری دیدار کیا۔

انتخاب خلافت خامسہ

مورخہ 22 اپریل 2003ء بروز منگل بعد نماز مغرب و عشاء بیت الفضل لندن میں (لندن وقت کے مطابق) 9:30 بجے شب مجلس انتخاب خلافت کا اجلاس محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں حسب قواعد ہر رکن نے خلافت احمدیہ سے وابستگی کا حلف اٹھایا۔ ازاں بعد خدائی منشاء اور تائید کے مطابق حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب سلّمہ اللّٰہ تعالیٰ کا بطور خلیفۃ المسیح الخامس انتخاب عمل میں لایا گیا۔ اراکین مجلس انتخاب خلافت نے اسی وقت بیعت کی سعادت حاصل کی۔ اس کے بعد مکرم عطاء المجیب راشد صاحب سیکرٹری مجلس انتخاب خلافت نے MTA پر اس انتخاب کا اعلان کیا۔ جس سے خدائی فیصلہ کے منتظر بے چین دلوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ بعد ازاں جملہ موجود احباب کو بیت الذکر میں آنے کی

عام اجازت دے دی گئی۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک مختصر خطاب فرمایا جو MTA پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور نے تشہد تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

''احباب جماعت سے صرف ایک درخواست ہے کہ آجکل دعاؤں پہ زور دیں، دعاؤں پہ زور دیں، دعاؤں پہ زور دیں۔ بہت دعائیں کریں، بہت دعائیں کریں، بہت دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنی تائید ونصرت فرمائے اور احمدیت کا یہ قافلہ اپنی ترقیات کی طرف رواں دواں رہے (آمین)۔''

اس مختصر خطاب کے بعد مختلف ممالک اور شہروں سے آئے ہوئے جملہ موجود احباب، جن کی تعداد تقریباً دس سے گیارہ ہزار کے درمیان تھی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیعت سے شرف یاب ہوئے۔ اس کے بعد حضور انور نے نہایت پرسوز دعا کروائی۔

عالمی بیعت ونماز جنازہ

مورخہ 23 اپریل 2003ء بروز بدھ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کے جسد مبارک کو ایک قافلے کی صورت میں بیت الفضل لندن سے اسلام آباد ٹلفورڈ سرے لے جایا گیا۔ روانگی اور اسلام آباد آمد کے فضائی اور زمینی مناظر MTA پر نشر کئے گئے۔ اس مقدس قافلے کے ساتھ ساتھ ایک پولیس سکواڈ بھی تھا۔ اسلام آباد میں جسد اطہر کو ایک چھوٹی مارکی میں رکھا گیا۔ نماز ظہر وعصر لندن وقت کے مطابق 2:30 بجے اسلام آباد ٹلفورڈ سرے میں حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں جمع ہوئیں۔ اس کے بعد حضور انور نے جماعت کو اپنے خطاب سے نوازا جو MTA پر براہ راست نشر ہوا۔ خطاب کے بعد حضور انور نے نہایت رقت بھرے ماحول میں MTA کے ذریعہ دنیا بھر کے افراد جماعت سے عالمی بیعت لی اور آخر پر حضور نے انتہائی درد اور الحاح کے ساتھ دعا کروائی۔

عالمی بیعت کے بعد حضور انور نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی نماز جنازہ پڑھائی، جس میں دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے ہزاروں لوگوں نے شرکت کی۔ نماز جنازہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جنازے کو مسلسل کندھا دیا اور پھر تدفین کی پوری کارروائی کے دوران قبر کے پاس موجود رہے۔ سب سے پہلے آپ نے قبر میں مٹی ڈالی اور پھر دوسرے احباب کو موقعہ دیا گیا۔ لندن وقت کے مطابق ساڑھے چار بجے سہ پہر اور پاکستانی وقت کے مطابق 8:30 بجے رات قبر تیار ہونے پر حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا سے پہلے قبر پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کے نام کی تختی بھی حضور انور نے نصب فرمائی۔ یہ تمام کارروائی MTA پر براہ راست نشر کی گئی۔

آخر پر ادارہ ''خالد'' اس غیر معمولی صدمے پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دل کی گہرائیوں سے تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔